



مرفا الاعمل

فلسطین میں ایک چھوٹی سی بستی تھی۔ جو بیمار کی دامن میں اباد تھی۔ بستی کی کنارے ایک عظیم زیتون کی درخت گھرا تھا۔ یہ اس گاؤں کا دل کا طرح تھا۔ اسی درخت کے سائی تلے بچے کھیلتے، بزرگ قصے سناتے اور مسافر آرام کرکے تھے۔ اس کے پاس تھا یہی یوسف کا گھر تھا۔ جہاں وہ اپنی ماں، بہن باپ اور چھوٹی بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ گھر کا سامنے تھا زیتون کی درخت تھا۔ جو اس کا دادا نے لکلیا۔ اور وہی ان کو رزق کا ذریعہ تھا۔

ایک ایک صبح، جب سریر پر پانی
بھر رہی تھی۔ تو ایک باپ نے ماں سے کہا: مسکرا کر
اگر یہ زیتون کی درخت نے ہوتے تو ہم
اپنی بیچوں کے لیے کا پیٹ کیسے بھر دیتے؟ "ماں
مسکرائی اور بولے: "سیج کہتے ہو....." یہ + اس
زیتون میں اس کے تیل میں اور اس کے

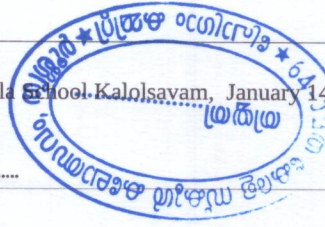


ساڻي ميں ھمارو زندگي کي داستان - يہ درخت صرف درخت نہيں
ساڻي ميں ھمارو زندگي کي داستان يہ
ھمارو نصيب کا جڑيں يہ - جو ہمیں اس سرزمين
زمين سے چوٹی رکھي يہ -

پہي بھلي : " جب ميں بڑي ہوگی
زيادہ زيادوں کے بائيں ميں سب کو بتاؤں گی - باپ
نے جواب ديا : " ہاں بيٹی، قلم بہت طاقتور ہے اور
علم ہے ہماري امل طاقت ہے - "

شام کو گاؤں کا ماحول بدل
کہہ گیا - ٹينکوں کے اوازوں اور فوجي قدموں کے
چاپ سنائي دی - بچے بچے ڈر کر گھر کو
کوئے ميں چھپ گئے - انہيں خوف کی عمارت ہو
چکی تھی - انہوں نے کبھی سکون کا رات نہيں
ديکھی تھی -

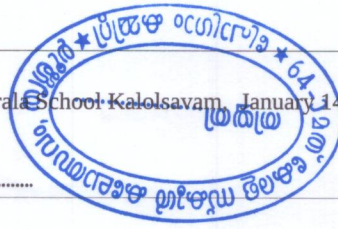
فوجي يوسف کا گھر لے آئی اور درخت
کاٹنے لگيا - باپ رو پڑا اور چلايا : " يہ میر
میرا تو درخت ہے ! میرا والد نے لگيا تھا
تھا - - - يہ میرا بیوں کو رزق ہے ! " تيز آہوں
آہوں کا اواز ميں درخت ايک ايک کر کو گنا گئي
گئی -



یوسف نے کہا: "امی ... میں اُپ پتھر ان پھر
پر پینکوں گا۔" ماں نے ان اسے سینے لگیا اور
کہا: "یہ پتھر چھوٹ ہے مگر ان پر جو امید
وہ بڑا ہے۔"

اس زمانہ میں پرا گاؤں نمکیں تھا۔
اس رات پرا گاؤں نمکیں تھا۔ گھر اور
درخت تباہ کئے۔ اور امید ٹوٹ گیا گیٹ۔
ماں نے بچوں کو جمع کیا اور پو پھوچا۔
پھوچا: "ہمارے چیت کہاں ہے؟" ماں دھ
ہو گئی اور بھل: "اے خدا میں کیا کروں!
میرا گھر اجڑ گیا، میرا ریش اجڑ گیا۔"
باپ نے مٹھی میں مٹی لی اور کہا: "یہ
مٹی ہے ہماری گھر ہے۔ ہم زیتون کی طرح
پھر اگیت گر۔ کیونکہ زیتون کسی نہیں
مرتا۔"

بچے کہا: "ہم درخت لگایے گے۔" باپ
مسکرا مسکرا اور کہا: "یہ ہماری زمین ہے۔
یہ زمین کوئی نے نہیں ختم کر نہیں کر
سکتا۔ اس زمین ہمارے اور ہمارے نسلوں
کے رہے گے۔"



سب کو مل کر نعرہ لگایا: "فلسطین
کوئی نے نہیں تباہ کر سکتا۔ یہ ہمارے زمین
ہے، ہم زیتون کی طرح دوبارہ اگا گا۔"
یوسف آسمان میں دیکھتی اور کہا:
"وہ گھر گھر اور درخت خجہ اجڑ کر سکتا
لیکن ہمارے دل میں ہم امید کی پیہا ہے
خو جو کسی نہیں تباہ کر سکتا۔ ہم یہاں
زیتون کی جڑیہ طاقت جڑیہ کی طرح
رہا رہا گا۔
فلسطین زمین خدا کا زمین ہے۔

x ————— x